## سوال

کیا میرے لیے بہنوئی کی بیٹی سے شادی کرنا جائز ہے، آپ کے علم میں ہونا چاہیے کہ وہ میری بہن کی بیٹی نہیں (یعنی وہ بہنوئی کی پہلی بیوی سے پیدا شدہ ہے)؟

## جواب

الحمدللہ

جائز ہے اس لیے کہ وہ ان حرام کردہ عورتوں میں سے نہیں جو مندرجہ ذیل آیت میں ذکر گئیں ہیں:

اللہ تعالی کا فرمان ہے:

حرام کی گئیں تم پر تمہاری مائیں اور تمہاری لڑکیاں اور تمہاری بہنیں، تمہاری پھوپھیاں، اور تمہاری خالائیں اور بھائی کی لڑکیاں اور بہن کی لڑکیاں، اور تمہاری وہ مائیں جنہوں نے تمہیں دودھ پلایا ہو اور تمہاری دودھ شریک بہنیں، اور تمہاری ساس، اور تمہاری وہ پرورش کردہ لڑکیاں جو تمہاری گود میں ہیں تمہاری ان عورتوں سے جن سے تم دخول کر چکے ہو، ہاں اگر تم نے ان سے جماع نہیں کیا تو پھر تم پر کوئی گناہ نہیں، اور تمہارے صلبی سگے بیٹوں کی بیویاں، اور تمہارا دو بہنوں کا جمع کرنا، ہاں جو گزر چکا سو گزر چکا، یقیناً اللہ تعالی بخشنے والا مہربان ہے النساء (23)۔

بلکہ آیت میں یہ وارد ہے کہ محرمات میں بہن کی بیٹیاں یعنی بھانجیاں شامل ہیں۔

سوال میں مذکورہ لڑکی بھانجی نہیں تو اس لیے نہ تو نسبی اور نہ ہی رضاعت اور نہ ہی نکاح کی وجہ سے ہی حرمت کا سبب پایا جاتا ہے لھذا اس سے شادی کرنا جائز ہوا۔

والله اعلم.

اسلام سوال وجواب

**10177**